

اسلامی عبادات کے روحاں و مسمائی اور افلاتی اثرات

تعارف عبارت مرجی زبان کے لفظاً عبادت سے بنایا گیا ہے
حسن کا مطلب ہے سبرا نیا لفڑ علام کی ہے اور اس
سحر اور یہ بیک عنایتی عبارت کرنا، اطاعت کرنا
عبادات سے انسانی روح کو سکون ملتی ہے حسن کی
روح سے وہ مرے کام کر کے انتساب کرنا ہے
اور ایسے کام کر کے شروع کرتا ہے بلکہ دوسرا دل کو
میں اعمال کی طرف را ڈھن دیتا ہے

e

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت یہ جنم جو
پھاگی اپنی مملکت ہیں نافری پسے نانیں

لغوی صحن

عبادات کا لغوی صحن ہے عبارات کرنا، اطاعت کرنا

اصطلاح صحن

عبادات کا اصطلاحی صحن یہ ہے اللہ کی عبارت کرنا
اور اس کے احکامات کر کل کرنا

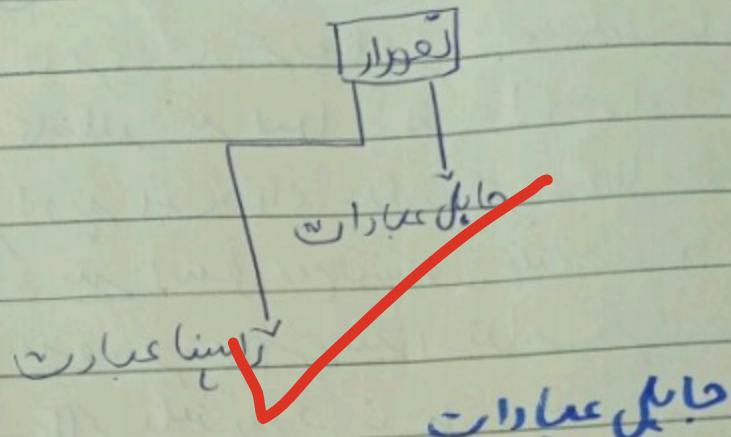
داینا عبادت

داینا عبادات سے سحر اور یہ ایسی خدا کی عبادات
کرنا اور اس کی سبک میں لگے رہنا، اور دنیا سے
نیازارہ کرنا عبادات انسان کو زندگانی اور
دل سکون دیتی ہے کسک

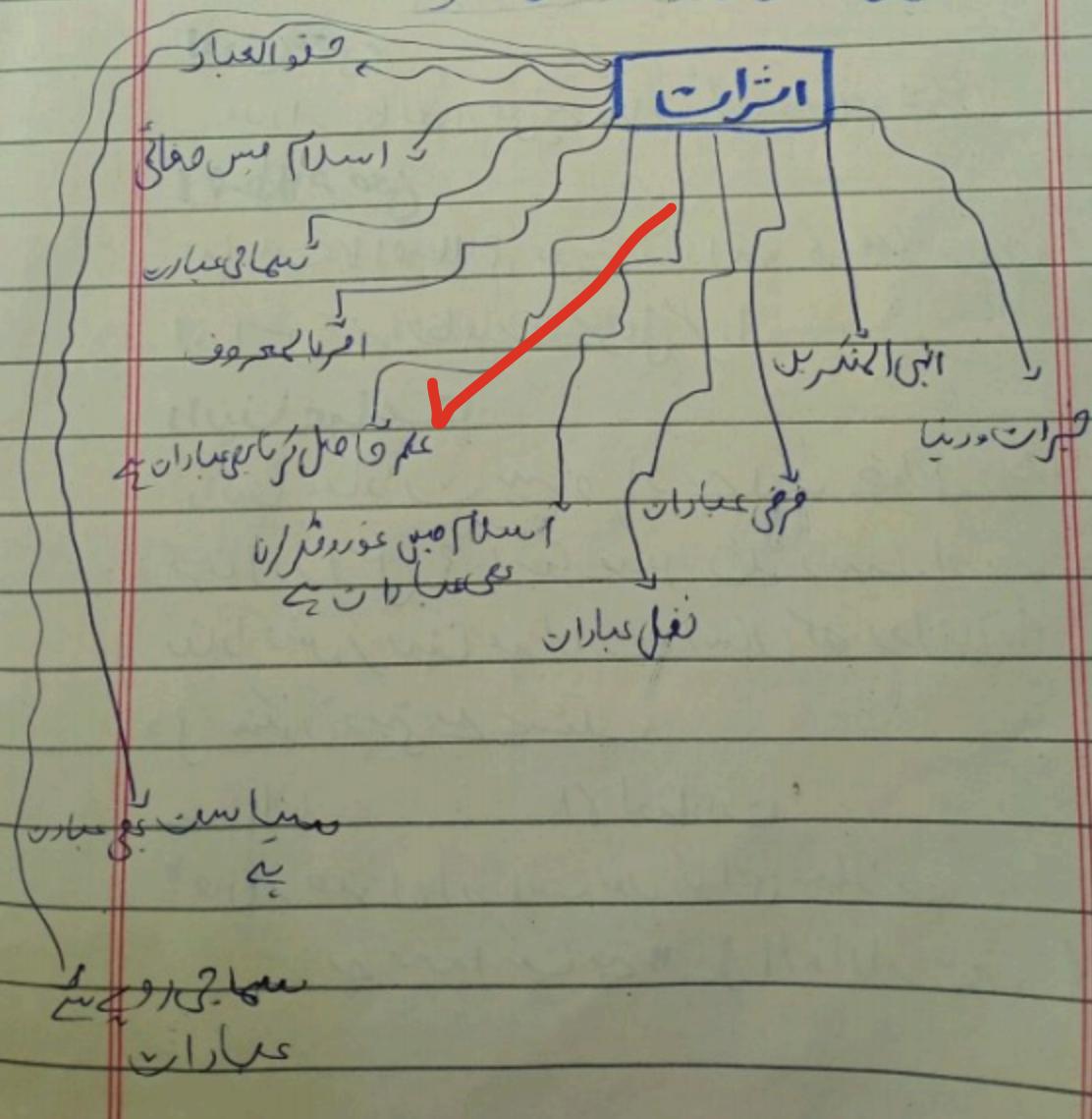
ابا - اہل العمارت

عین حنول لار اسالف کو اپنی عبادات
کرے سکتا ہے" (الذارس ۶۵)

آموزه میادان



اس میں اسیاں بخوبی بچوں کا نامزد فرست ہے
اور وہ اسکے ساتھ ساتھ اور اسیاں کو ایسا
ریعنایا ہاں نہیں



فرات و دینا

آئت فرمودا

بے مسائل فوج کر لالہ کی راہ میں (اللہ مسال

گا

بے سائل صولوگ اللہ کی راہ میں خروج کر رہے توانا شہ
نخواں ان کو اور یقیناً دریا بے اور جو سوک تجویزی
کر رہے میں اللہ کا چنانچہ نذریق رہ لیتے تھے

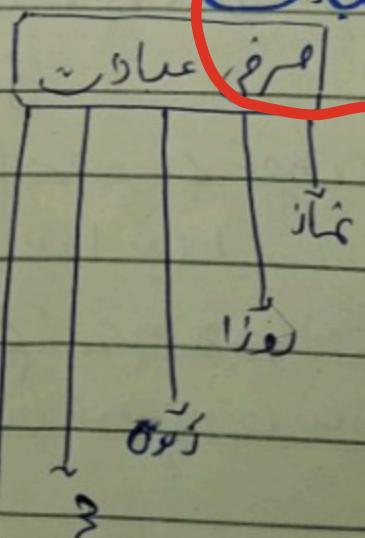
بے سائل عیا خل و احسان فرمادیں و میں میں
دلفل ہیں ہیو گا (بخاری)

ہبھی امتندر بیں

بے "بے سائل میں ہیں میں امتندیں ای کوئی بیو جو موقوہ
کو نیک کا کر کا کلم دیتی ہو اور سرے کا رجس سے
راہل عمران ۱۱

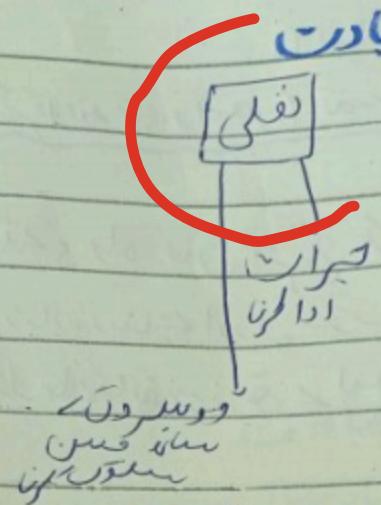
بے سائل مسائل وہ عادت ہے جو لوگوں کو نیک کا کر
کا اور اللہ کی عبارات کر کا اور سرے کا سید و رہبیت کا
کلم دیندے ہے

ہمہ میں عبادت



بے باع خوش ہو کر زن لام میں ملٹے اور ان پا چکوں کی
ہزار بے اسناں کی زندگی ایک فکلی باکری وائی میں ملکے

نفل عبارات



اسلام میں عوروں قدر کرنا یہ عبارات یہ

بائشل میں اور انسان کی بیدا اسیں دن اور ران
کا آئندہ ہے اس سنتیابیاں ہے ایک عقل والوں
کے ہے (اللہ ۱۲۸)

بائشل جو لوگ عقول رکھتے ہیں ان کے ہے دن کاراٹ
عین دل کے ہاتا اور انسان کی طرف رکھتا اور
وہ عین بیرونی سفر کرنے میں (ایس) سنتیابیوں میں
ہے جو لوگوں کے ہے اور ایک عقل والے ہے۔

علم جی عبارات یہ

"علم فومن یہ کہتے فرمائیں یہ"

العلق

"لڑکہ اپنے رہے نکل سسیں کھپیں سید ایں
خیڑے کو فرڑے سے سدا اس لپڑے اور کھا را اس
دریا کر کر ہے جس سے نہیں زندگی کھپیں کام سکتا ہے
اسناں نہ رہے علم سکتا ہے وہ ہیں کی نتائج" ॥

اگر میں پاہنیا فرمیں تو اپنے جو دس افہم:-

شہزادی میں کوئی ہے کام کر کے اس کو پیس کر کے لے کر رکھا کرے ॥

احر بالمعروف

"مادر میں اس بھوکوں کو کوں کہی بہائی کی کیجیے
جو لوگوں کو بکھار کر کوئی سے کوئی سے بیدار
اپنے کام کرنے کے لئے نہیں کیا"

2 شک مصطفیٰ وہ میں

اپنے جو لوگوں کو اپنے کام کرنے کے لئے راعب رکھتے
اور سے کام کرنے سے احتساب رکن ہے اور مصطفیٰ اس
طریقے سے کام کرنے سے محفوظ رہتے ہیں

سماج فدعات

اہل بار آب شریف لمحاتی رہو کیا کہ اللہ کی

عبارات سے کرس تو ۲ نے فرم دیا

اہل عبارات کو کس اللہ کی خفیں رکھ رہا ہے یا یہ

کم اللہ کو دیکھ رہے ہو

بہن اللہ کی عبارات کی عبارات دینے سے کیا کیا اس لئے

کوہاں اس وقت دینا کی فکر کھوں گا اور اور گھر

اہل یہی دل کی عبارات کو

اسلام میں صفائی

صفائی نصف ایمان یہ جو توں نیک عمل کرتے

ہیں اور صاف رہنا ہے اور کوئی میں اللہ کی خالک کو

سینہ کرتا ہے

بہن اللہ کی نہ اور صفائی سینہ کی

تو سینہ کرتا ہے

اس سے اہل بارگی

و اہل کرتا ہے اور بھے کام کرنے سے ذرمتا ہے

حقوق العباد

کائنات انسان اور جانور سے درست

انسان کی حقوق ہیں -

مسلمان اپنے مسلمان ہماری کامیابی، رہنمائی ہے اور
اگر اسکی نوچی ہے تو وہ نہ کوئی مسکونی کر سکتا ہے
یہ اور طریقہ آگر جسم کے این حصے میں ہے
کہ اسکے لئے اسکے لئے کوئی حکم نہ کر سکتا ہے
اس دوسری طریقہ مسلمان اپنے درست مسلمان

بھائی کا ایک حصہ کر سکتا ہے

سیاست یعنی اپنے عبادات

سیاست یعنی ایک عبادت کا طریقہ ہے جس کا نتیجہ کوئی نہیں
کہ انسانیت کے طالبوں کو حکم فقرار لیتا ہے تو وہ ملک
نہ کہا وہ سپرے ملک کی نیکی کو اپنے بارے میں کوئی
معنی نہیں ہے تو اپنے حکم کا اللہ تعالیٰ حصہ کو جائے
اپنی حکومت کا ملک اس بارے اور وہ یہ طریقہ
ہے نعمتوں کیلئے ملک کی نیکی کے اور برے ~~کام~~ کام کرنے سے

اجتناب کرنے

سماجی عبادات

اس میں یہ نہ اپنے مسلمان ہماری کامیابی کا نہ کھو کر
کھاؤ اور اس کے ساتھ حصہ ملک کو کر سے
یہیں آؤ رہش ایک درست میں ہے

مسلمان وہ ہے جس کے بھائی سے درست مسلمان

محفوظ ہے جس کے بھائی میں کوئی براہی درست

کام محفوظ ہے"

عبادات کے طریقے

حدائق ۱۱۱ کے طبق یہ ۷ عبادات میں مذکور ہیں ہیں

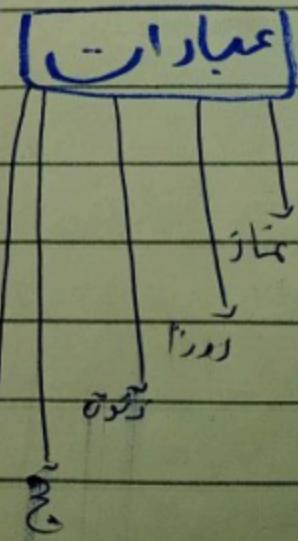
- خود کو اللہ تعالیٰ کے سبھ کر رین
- اللہ تعالیٰ کے اوكاوت بر عمل کرنا
- درائق اور کاروبار میں ہیں ہیں دیانت رائی سے گاہیں

عبادات کی بنیاد

عبادات سے خوارج ہے کہ ایک اللہ کی عبادات رکنا اور لجمبیر کو امکھا کا رسول و اتنا اور دوسرے رعنایاں رکوئے اڑا کرنا

عبد اللہ سے رعایت ہے کہ ایک خدا کو وانتنا اور اس کے رسول کو حانتنا اور روزے رہن اور دلکش ادا کرنا۔ یہ میں عبادتیں وہ عبادتیں ہیں جو انسان کو پہنچ کر کے اور سرای سے اعتبار کرنے کا درس دیتی ہے

اعبادات



این ۷ کو کہ عبادات
اں باخچ رکنی بر عمل

کرنا ہر فنے ہے

عبارات سے مراد ایک رب کی عبارات ہے جو
اور اس کے متعلق نہیں کو شریک نہ ہے اس
اور دنرات اس کی تکوڈوں میں ملے رہیں اور اس کی
سے نہیں کرنا اور احراف اس کی تکوڈوں
لکھ رہیں اور مجھ سے اللہ کا رسول ہاں تھا اس
کی سنت پر عمل کرنا اور اللہ کے احکامات پر عمل
کرنا اور اس کے حکم عن کو عبارات کے طور پر
ہمارا کرنا اور خود کو اس کے سرور کریں
عبارات ہے

(05)

”بے میں میں کے صور انسان کو ایک عبارات
کے لیے بیدا کیں“

(الذات: ۵۶)

you have not understood the qs and hence most of the answer is irrelevant.